# سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ 2013

# SINDH ORDINANCE NO.XV OF 2013

# سندھ مکانی حکومت (تیسری ترمیم) آرڈیننس، 2013

# THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (THIRD AMENDMENT) ORDINANCE 2013

## فہرست (CONTENTS)


تمہید(Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات۔

Short Title and commencement

2. 2013کے سندھ ایکٹ نمبرXLII کی دفعہ 2 کی ترمیم۔

Amendment of section 2 of Sindh Act No.XLII of 2013

3. 2013کے سندھ ایکٹ نمبرXLII کی دفعہ 13 کی ترمیم۔

Amendment of section 13 of Sindh Act No.XLII of 2013

4. 2013کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 18 کی ترمیم۔

Amendment of section 18 of Sindh Act No.XLII of 2013

5. 2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 18-A کی شمولیت۔

Insertion of section 18-A in Sindh Act No.XLII of 2013

6. 2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 36 کی ترمیم۔

Amendment of section 36 of Sindh Act No.XLII of 2013

7. 2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 39 کی ترمیم۔

Amendment of section 39 of Sindh Act No.XLII of 2013

8. 2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کے شیڈول-I کی ترمیم۔

Amendment of Schedule-I of Sindh Act No.XLII of 2013

# سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ 2013

# SINDH ORDINANCE NO.XV OF 2013

# سندھ مکانی حکومت (تیسری ترمیم) آرڈیننس، 2013

# THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (THIRD AMENDMENT) ORDINANCE 2013

[13 دسمبر 2013]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ مکانی حکومت ایکٹ، 2013 میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ مکانی حکومت ایکٹ، 2013 میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیا ہے، جو کہ اس طرح سے ہوگی۔

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم لینا ضروری ہوگیا ہے،

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان 1973 کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بناکر نافذ فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and commencement

1.(1) اس آرڈیننس کو سندھ مکانی حکومت (تیسری ترمیم) آرڈیننس، 2013 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفورنافذ العمل ہو گا اور 16 ستمبر 2013 سے سے نافذ سمجھا جائے گا۔

2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 2 کی ترمیم۔

Amendment of section 2 of Sindh Act No.XLII of 2013

2. سندھ مکانی حکومت ایکٹ، 2013 میں، جس کو اس کے بعد مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا اس کی دفعہ 2 میں، شق" (liii)" کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا:

(liii-a)" "سیاسی پارٹی" سے مراد شہریوں کی ایک انجمن یا اتحاد یا سیاست کرنے کے مقصد کے لیئے بنائی گئی ایسی انجمن کا جتھا یا باا ثر سیاسی رائے اور جو کسی منتخب سرکاری آفیس یا قانونساز باڈی یا کاؤنسل کی میمبر شپ کے لیئے انتخاب میں حصہ لے"۔

2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 13 کی ترمیم۔

Amendment of section 13 of Sindh Act No.XLII of 2013

3. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 13 کی ذیلی دفعہ (1) میں، آخر میں آنیوالے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

"بشرطیکہ یہ کہ جہاں پر حد بندی آفیسر اس نتیجے پر پہنچے کہ علائقہ جو کہ دیہی ہے، اس کو اس ایکٹ کے تحت حد بندی کے وقت شہری علائقے کا درجہ دیا گیا ہے، تو وہ ایسے دیہی علائقے کو اس کے بعد شہری علائقہ سمجھا جائے گا۔"

2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 18 کی ترمیم۔

Amendment of section 18 of Sindh Act No.XLII of

4. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 18 میں:

(a) ذیلی دفعات (3)، (4)، (6)، (7)، (8) اور (9) کی شقوں (b) میں، الفاظ "شق (a) کی شرائط کے مطابق منتخب میمبرز کی طرف سے بالواسطہ منتخب کیئے جائیں گے" کو ختم کیا جائے گا:

(b) "ذیلی دفعہ (10) میں، پہلے شرطیہ بیان کو ختم کیا جائے گا،

(c) ذیلی دفعہ (10) کے بعد مندرجہ ذیل ذیلی دفعات شامل کی جائیں گی:

2013

”(II) جہاں پول سے پہلے کسی پینل کا انتخاب لڑنے والا امیدوار فوت ہو جاتا ہے اور اگر ایسا امیدوار ایسے پینل سے تعلق رکھتا ہے، جو کہ بعد میں منتخب ہو کر آتا ہے، تو خالی نشست نتیجہ ظاہر ہونے کے تین ماہ کے اندر انتخاب کے ذریعے پر کی جائے گی۔

(12) نو منتخب امیدواروں پر مشتمل ایک پینل ہو گا، جس میں عام میمبرز، خواتین، کسان اور مزدور اور غیر مسلم یونین کاؤنسل یا یونین کمیٹی میں، جیسا معاملہ ہو انتخاب لڑنے کے لیئے شامل ہونگے:

بشرطیکہ اس طرح بنایا گیا پینل ان کے میمبرز میں سے مکمل طور پر بااختیار بنائے گئے میمبرز کی طرف سے چلایا جائے گا۔

(13) اس صورت میں، اگر کوئی بھی یونین کاؤنسل یا یونین کمیٹی میں غیر مسلم کی نشست پر کاغذات نامزدگی جمع نہیں کراتا تو آٹھ میمبرز پر مشتمل پینل ایک مکمل پینل سمجھا جائے گا ایک اور خالی سیٹ انتخاب کے ذریعے پر کی جائے گی۔

(14) سیاسی پارٹی یا آزاد امیدوار انتخاب میں حصہ لینے کے لیئے پینل بنانے میں ناکام ہوتے ہیں دوسرے تمام آزاد امیدواروں یا سیاسی پارٹی کے نامزد کردہ کے کاغذات نامزدگی رد سمجھے جائیں گے۔

2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 18-A کی شمولیت۔

Insertion of section 18-A in Sindh Act No.XLII of 2013

5. مذکورہ ایکٹ میں دفعہ 18 کے بعد مندرجہ ذیل کو داخل کیا جائے گا:

”18-A(1) خواتین، کسان یا مزدور اور غیر مسلم کے لیئے یونین کاؤنسل میں مخصوص نشستوں پر انتخاب کے مقصدّ کے لیئے ان نشستوں پر انتخاب لڑنے والا سیاسی پارٹی کا غذات نامزدگی جمع کرانے کے لیئے کمیشن کی طرف طے کیئے گئے عرصے کے اندر خواتین، کسان یا مزدور اور غیر مسلم امیدواروں کی مخصوص نشستوں کے لیئے علحیدہ سے ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر سے فائیل کی جائے گی جو کہ ضلع میں مندرجہ بالا مخصوص نشستوں کے لیئے ریٹرننگ آفیسر کے طور پر کام کرے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ریٹرننگ آفیسر کے پاس جمع کی گئی فہرستیں بڑی تعداد میں عوامی معلومات کے لیئے شائع کرائی جائیں گی۔

(3) ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ پارٹیوں کی فہرستوں میں زیادہ سے زیادہ اضافی امیدواروں کے نام شامل ہوں گے، جتنے سیاسی پارٹی خواتین، کسان یا مزدور اور غیر مسلم مخصوص نشستوں پر انتخاب لڑنے کے لیئے ضروری سمجھے، تاکہ کاغذات نامزدگی کی اسکروٹنی کے دوران کسی نااہلی کی صورت میں یا متعلقہ کاؤنسل کی مدت کے دوران کسی خالی نشست کو پر کرنے کے لیئے بوقت ضرورت کام آئے۔

(4) جہاں خواتین، کسان یا مزدور اور غیر مسلم کے لیئے کاؤنسل میں نشست مخصوص ہو، وہ فوتگی، استعفیٰ یا میمبر کی نااہلی کے سبب خالی ہو جائے، تو وہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت ریٹرننگ آفیسر کو جمع کرائی گئی پارٹی کے امیدواروں کی فہرست میں سے ترتیبوار سرفہرست شخص سے پر کی جائے گی۔

(5) خاتون، کسان یا مزدور اور غیر مسلم کی مخصوص نشست سے انتخاب لڑنے والا ہر امیدوار اس سلسلے میں کمیشن کی طرف سے مقرر کردہ ریٹرننگ آفیسر کے پاس کاغذات نامزدگی اور دوسرے متعلقہ کاغذات جمع کروائے گا:

(a) ایسی نشست کے لیئے امیدوار کی سیاسی پارٹی کی پارٹی فہرست کی نقل:

(b) نامزدگی کی حمایت میں قانون یا قواعد کے مطابق درکار وضاحت اور بیان، اور

(c) کاغذات نامزدگی پر کرنے کے لیئے وقتی طور عائد قانون کے تحت درکار فیس:

2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 36 کی ترمیم۔

Amendment of section 36 of Sindh Act No.XLII of 2013

6. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 36 میں ذیلی دفعہ (1) کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا:

(2) جو بھی:

(a) الیکشن کمیشن کی طرف سے ذیلی دفعہ (1) کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دیکھا جائے، وہ چار سال کے عرصے کے لیئے کاؤنسل کے کسی بھی آفیس کے لیئے امیدوار کے طور پر منتخب ہونے کے لیئے نااہل ہو جائے گا،

(b) کاؤنسل کے میمبر کے طور پر منتخب ہو کر یا کاؤنسل کے انتخابی دفتر کا عہدہ رکھنے والا اگر الیکشن کمیشن کی طرف سے ذیلی دفعہ (1) کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دیکھا جائے، تو وہ اس کے بعد منتخب میمبر نہیں رہے گا یا ایسے میمبر کا عہدہ نہیں رکھ پائے گا اور چار سال کے عرصے کے لیئے کاؤنسل کے منتخب امیدوار ہونے سے نااہل

| | | |
|---|---|---|
| | ہو جائے گا۔ | |
| 7. | مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 39 کی ذیلی دفعہ (3) میں الفاظ "کاؤنسل" کے لیئے لفظ "متعلقہ کاؤنسل" متبادل ہونگے۔ | 2013 کے سندھ ایکٹ نمبرXLII کی دفعہ 39 کی ترمیم۔<br><br>Amendment of section 39 of Sindh Act No.XLII of 2013 |
| 8. | مذکورہ ایکٹ کے شیڈول -I کے حصہ -B کی شق (b) میں، عنوان "میٹروپولیٹن کارپوریشن میں یونین کمیٹی" درج ذیل اعداد "40000 سے 50000" کے لیئے عدد "10000" سے50000" متبادل ہونگے۔ | 2013کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کے شیڈول -Iکی ترمیم۔<br><br>Amendment of Schedule-I of Sindh Act No.XLII of 2013 |

**نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔**